اسلام کے بدترین دشمن

امام المناظرین مفسر قرآن
حضرت علامہ مولانا صوفی محمد اللہ دتا رحمۃ اللہ علیہ
نقشبندی، قادری، مجددی

ادارۂ اشاعت العلوم
جامع مسجد حنفیہ وسن پورہ لاہور

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
وَ عَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برادرانِ اسلام! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اُمتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ایک امتیازی نشان بیان فرمایا ہے۔

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

(پارہ ۴ سورۃ آلِ عمران: ۱۱۰)

یعنی نبی کریم ﷺ کی امت کی یہ شان ہے کہ یہ لوگ بھلائی کی دعوت دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ نیک لوگوں کی اچھائی بیان کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ اچھائی کی طرف راغب ہوں اور بروں کی برائی کرنا بھی ضروری ہے تاکہ عوام اس برائی سے متنفر ہوں۔ برائی و بھلائی کے درمیان امتیاز قائم رکھنے سے ہی اسلام کی بقاء ہے لیکن آج ظالموں نے برے اور بھلے میں امتیاز کرنے کو فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا نام دے رکھا ہے۔ مودودی جتھہ تو اس میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے۔

ہر فرقہ خلافِ اسلام نہیں ہے

حال ہی میں مودودی کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع ہوا ہے جس کا نام ''فرقہ بندی خلافِ اسلام ہے'' رکھا گیا ہے، یہ پمفلٹ مودودی صاحب کی مسلمانوں سے بغض وعداوت کا ثبوت ہے، حالانکہ مودودی صاحب کو اتنا بھی علم نہیں کہ ہر فرقہ خلافِ اسلام نہیں۔ وہ فرقہ خلافِ اسلام ہے جس کے عقائد اور نظریات اسلام کے

منافی ہوں۔ بانیٔ اسلام اور والیٔ امت ﷺ نے فرمایا ہے کہ

تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَّ سَبْعِیْنَ مِلَّۃً فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃً۔

ترجمہ: ''میری امت (یعنی مسلمان کہلانے والوں) کے تہتر گروہ ہوں گے جن میں سے ایک جنتی اور باقی سب (ابدی) جہنمی ہوں گے۔'' (مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام صفحہ ۳۰)

اور جنتی گروہ کی علامت یہ بیان فرمائی کہ

قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ۔ (ایضاً)

ترجمہ: ''وہ لوگ میری اور میرے صحابہ کی راہ وروش پر ہوں گے۔''

معلوم ہوا کہ جنتی وہی انسان ہے جو اپنے اوپر جنتی گروہ سے وابستگی اور جہنمی فرقوں سے دوری لازم قرار دے۔ دوسرا مسئلہ یہ بھی ثابت ہو گیا کہ نبی ﷺ نے ایک گروہ کی تعریف فرمائی ہے اور باقی گروہوں کی مذمت کی کہ وہ جہنمی ہیں۔

کیا کوئی ابوجہل کی اولاد کا فرد یہ کہہ سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا سبق دیا ہے۔ ان لوگوں کو اپنی آخرت کی بالکل فکر نہیں۔ صرف اقتدار کی فکر ہے۔ اگر اپنی آخرت کا فکر ہوتا تو نبی کریم ﷺ کی سنت کو فرقہ وارانہ منافر کہہ کر اسلام کے خلاف قرار نہ دیتے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کا حصر تہتر فرقوں میں فرمایا ہے کہ جو بھی کوئی مسلمان کہلانے والا ہوگا اس کا ان تہتر گروہوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ضرور تعلق ہوگا۔ ان تہتر گروہوں سے باہر کوئی مسلمان نہ ہوگا۔ اقتدار کے بھوکے لوگوں نے ووٹوں کی خاطر یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ ہمارا کسی بھی فرقے سے تعلق نہیں۔

پیر ۵ مارچ ۱۹۷۹ء کے روزنامہ امروز کے صفحہ اول پر (نام نہاد) قومی اتحاد کے سربراہ مفتی محمود کا بیان موجود ہے کہ ''میں خالص مسلمان ہوں کسی فرقے کے

مسلک سے تعلق نہیں رکھتا۔'' اقتدار کا نشہ اس کو کہتے ہیں کہ مفتی صاحب نے خود کو اُمت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی خارج کر لیا ہے کیونکہ جس طرح جہنمیوں کے بہتر ۷۲ فرقے ہیں اسی طرح جنتیوں کا بھی ایک فرقہ ہے جس کا مسلک نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی راہ وروش پر چلنا ہے۔ کیا (نام نہاد) اتحاد کا سربراہ یہ بتا سکتا ہے کہ جب اس کا کسی فرقہ کے مسلک سے کوئی تعلق ہی نہیں جنتیوں سے نہ جہنمیوں سے تو یہ خالص مسلمان کہاں سے آٹپکا۔

امام الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیاتِ ظاہرہ کے زمانہ میں بھی مسلمانوں کے دو گروہ تھے۔ ایک مؤمنین اور دوسرا منافقین۔ کلمہ طیبہ سب پڑھتے تھے، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا سب کو اقرار تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے منافقوں کے متعلق فرمایا:

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ۔

ترجمہ: ''وہ اسلام کے دشمن ہیں ان سے دور رہنا۔''

معلوم ہوا کہ فرقہ ناجیہ سے وابستگی اور منافقوں سے دور رہنا عین عبادت ہے۔ اس عبادت کو ظالم لوگ فرقہ پرستی کا نام دیئے ہوئے ہیں۔

اب مودودی صاحب کی سُنیئے!

مودودی صاحب لکھتے ہیں:

''اہل حدیث، حنفی، دیوبندی، بریلوی، شیعہ سنی یہ امتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں۔'' (فرقہ بندی خلافِ اسلام ہے۔ صفحہ ۸ سطر آخری)

اس تحریر میں مودودی صاحب نے سنی حنفیوں کو دیگر گمراہ فرقوں کے ساتھ ملاتے ہوئے جہالت کی پیداوار کہا ہے۔ سوال: بقول مودودی صاحب کیا سنی واقعی جہالت کی پیداوار ہیں؟ جواب: ہرگز نہیں۔ اہلِ سنت کو جہالت کی پیداوار کہنا بجائے خود جہالت ہے اور ایسی جہالت کی توقع کسی ابوجہل سے ہی ہو سکتی ہے کیونکہ اہلِ سنت وہی کہلاتے ہیں جو سنتِ نبوی کے پیروکار ہیں۔ سنت کی پیروی کا حکم نبی کریم

ﷺ نے خود دیا ہے۔ فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ خُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ۔

ترجمہ: ''ایمان والو! تم میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑو۔''

سُنّی کیسے بنتا ہے

ثابت ہوا کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کی پیروی سے سنی بنتا ہے۔ مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ سنی جہالت کی پیداوار ہیں۔ اس کا صاف مطلب تو یہ ہوا کہ نبی ﷺ کی پیروی جہالت ہے۔ کیونکہ آپ کی پیروی سے ہی اہلِ سنت وجود میں آئے ہیں۔ ہم مودودی صاحب اور ان کے جتھہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا نبی اللہ ﷺ کی پیروی جہالت ہوسکتی ہے؟ یا جس شخص کی پیروی جہالت ہو وہ نبی اللہ ہوسکتا ہے؟ یہ دونوں صورتیں ہی باطل ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کا قائل دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ دوسرا سوال: کیا جہالت کی پیداوار جاہل ہوں گے یا دانا؟ جواب: یقیناً جہالت جاہل ہی پیدا کرسکتی ہے۔ جہالت کا دانا پیدا کرنا تو ایسا ہے جیسے کتیا شیر جنے۔ کتیا کے بچے کا شیر ہونا تو بالکل باطل ہے۔ ثابت ہوا کہ جن کو مودودی صاحب جہالت کی پیداوار قرار دے رہے ہیں وہ سب مودودی کے نزدیک جاہل ہی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مودودی صاحب نے جو زہر اگلا ہے اس کے چھینٹے کہاں تک پہنچتے ہیں۔ سنو! صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سب کے سب سنی، تابعین سب سنی، تبع تابعین سب سنی، ائمہ فقہا سب سنی، ائمہ محدثین سب سنی، اولیائے امت سب سنی ہیں بلکہ عامۃ المؤمنین بھی سب سنی ہیں کیونکہ اہلِ سنت کے سوا کوئی ایماندار ہے ہی نہیں۔

نبی ﷺ خود فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن کچھ لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے اور کچھ کے سیاہ۔ سفید چہروں والے اہل سنت و جماعت ہیں اور سیاہ چہرے تمام نو پیدا گمراہ فرقوں کے ہوں گے۔ معلوم ہوا کہ مذہب حقہ اہل سنت و جماعت ہی ایماندار اور جنتی ہے مجھے تو حیرانگی ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی جیسا کھلم کھلا کافر بھی یہ

یقین رکھتا تھا کہ اہلِ سنت ہی ایماندار اور ناجی ہیں۔ اسی بناء پر اُس نے اپنی کتابوں میں بڑے زور و شور سے لکھا کہ میں اہل سنت سے ہوں۔ میرا کوئی عقیدہ اہل سنت کے خلاف نہیں ہے۔ لیکن پوری امت میں مودودی صاحب کا ہی یہ نظریہ ہے کہ سنی جہالت کی پیداوار ہیں۔ اس سے یہ بات تو اچھی طرح ثابت ہوگئی کہ مودودی اور جتھہ مودودیہ اہل سنت ہرگز نہیں ہیں لہٰذا اہل سنت کو ان سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

تاریخ فرقہ مودودیہ

فرقہ مودودیہ ایک نو پیداوار اہل سنت سے خارج فرقہ ہے۔ جو ۱۹۴۱ء میں پیدا ہوا ہے۔ گویا کہ فرقہ مودودیہ کی عمر صرف ۳۸ سال ہے۔ مودودی صاحب خود فرقہ بندی کے مرتکب ہونے کے باوجود فرقہ بندی کو اسلام کے خلاف قرار دے کر سب کو ایک ہو جانے کی دعوت دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے! مومن اور منافق ہرگز ایک نہیں ہو سکتے۔ اگر کبھی دھوکے سے اکٹھے ہو بھی جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پھر علیحدہ علیحدہ کر دے گا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے:

يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط (آل عمران:۱۷۹)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ خبیثوں اور پاکوں کو ملے جلے نہیں رہنے دیتا، بلکہ علیحدہ علیحدہ کر دیتا ہے۔''

مسلمانو! یاد رکھو! جن کو اللہ تعالیٰ اکٹھا نہ ہونے دے انہیں کوئی طاقت اکٹھا نہیں کر سکتی ملک رہے یا نہ رہے۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝

خدا کو کیا پروا ہے کوئی ملک رہے یا نہ رہے۔ اس کا دستور نہیں بدلتا۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ۔